MANUU observes Constitution Day

The Munsif Daily

While addressing the gathering, Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU said that constitution day reminds us to read the constitution and to understand and follow it.

Posted by: Muttabi Ali KhanLast Updated: 26 November 2021 - 21:33

0 182 1 minute read

(L to R) Dr. Tahseen Bilgirami, Prof. Mohammad Fariyad (reading Preamble), Prof. S. M. Rahmatullah, Prof. Syed Ainul Hasan and Prof. Siddiqui Mohammed Mahmood and the Teaching and non-teaching staff.

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU) observed Constitution Day (Samvidhan Divas) today in front of IK Gujral Administrative building at Campus. The Constituent Assembly adopted the Constitution of India on 26th November 1949 and it came into effect on 26th January 1950.

The Government of India has declared November 26 as the Constitution Day of India.

While addressing the gathering, Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU said that constitution day reminds us to read the constitution and to understand and follow it.

The constitution also gives us many privileges along with the responsibilities. It is the responsibility of every citizen to perform their duties.

Adaab Telangana

27-11-2021

آئین کو پڑھنا، سمجھنا اور اختیار کرنا ہر شہری کی ذمہ داری

اُردو یونیورسٹی میں یومِ آئین کے موقع پر پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد، 26/نومبر (پریس نوٹ) آج کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم سب آئین کو پڑھیں، سمجھیں اور اختیار کریں۔ آئین ہمیں بہت سے اختیارات دینے کے ساتھ ذمہ داریاں بھی ہم پر عائد کرتا ہے۔ اپنی ذمہ داریاں سمجھنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے آج یوم آئین کے موقع پر آئی کے گجرال عمارت انتظامی کے باہر منعقدہ پروگرام میں پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ 26/نومبر 1949ء کو دستور ساز اسمبلی میں آئین کو منظوری ملی جو 26/جنوری 1950ء کو نافذ کیا گیا۔ اس سلسلہ میں حکومت ہند نے 26/نومبر کو یومِ دستور ہند کے طور پر منانے کا اعلان کیا ہے۔ اسی سلسلے میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدرنشین، سماجی ذمہ داری وتوسیعی سرگرمیاں کمیٹی نے آئین کی تمہید پڑھی جسے سبھی حاضرین نے دہرایا۔ اس موقع پر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر، پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج، پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈین تعلیمات، جناب مرزا فرحت اللہ بیگ، کنٹرولر امتحانات؛ ڈاکٹر پی ایس منور حسین، فینانس آفیسر انچارج، ڈاکٹر بی ایل بینا، ڈاکٹر محمد جمال الدین خان، جناب ہاشم علی ساجد، جناب ابرار احمد، جناب پی حبیب اللہ کے علاوہ اراکین کمیٹی ڈاکٹر تحسین بلگرامی، ڈاکٹر جرار احمد و ڈاکٹر اقبال خان اور طلبہ نے شرکت کی۔ یونیورسٹی میں یومِ آئین کے موقع پر شعبۂ مینجمنٹ و کامرس کے زیر اہتمام مخدوم محی الدین آڈیٹوریم، اسکول آف بزنس مینجمنٹ و کامرس میں ''آئینی اقدار و فلسفہ'' کے زیر عنوان پروفیسر افروز عالم، صدر شعبۂ سیاسیات نے خصوصی لیکچر پیش کیا۔

راشٹریہ سہارا 27 NOV 2021

مانو میں آج اردو میڈیم پر سمینار

حیدرآباد۔(نیوز کلب) اردو یونیورسٹی کے ڈین، امور طلبائے قدیم کے دفتر کی جانب سے ''اردو میڈیم ذریعہ تعلیم ہماری کامیابی کا راز'' کے زیر عنوان سمینار کا 27 نومبر کو سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم مانو کیمپس میں انعقاد عمل میں آئیگا۔ مانو آلمنی اسوسی ایشن کے تعاون سے منعقد کئے جانے والے اس سمینار کا مقصد یہ ہے کہ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل طلبا و طالبات کو مختلف شعبوں سے وابستہ کرنے کیلئے پلیٹ فارم کی فراہمی عمل میں لائی جائے۔ وائس چانسلر، طلبائے قدیم کی انجمن کے عہدیداروں کیساتھ نشست کا انعقاد بھی عمل میں لائیں گے۔

RS

2 7 NOV 2021

رہنمائے دکن

آئین کو پڑھنا، سمجھنا اور اختیار کرنا ہر شہری کی ذمہ داری

مانو میں تقریب، وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد۔ 26 رنومبر (پریس نوٹ) آج کا دن ہمیں یاددلاتا ہے کہ ہم سب آئین کو پڑھیں، سمجھیں اور اختیار کریں۔ آئین ہمیں بہت سے اختیارات دینے کے ساتھ ذمہ داریاں بھی ہم پر عائد کرتا ہے۔ اپنی ذمہ داریاں سمجھنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے آج یوم آئین کے موقع پر آئی کے گجرال عمارت انتظامی کے باہر منعقدہ پروگرام میں پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ 26 نومبر 1949 کو دستور ساز اسمبلی میں آئین کو منظوری ملی جو 26 جنوری 1950 کو نافذ کیا گیا۔ اس سلسلہ میں حکومت ہند نے 26 نومبر کو یوم دستور ہند کے طور پر منانے کا اعلان کیا ہے۔ اسی سلسلے میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر نشین، سماجی ذمہ داری و توسیعی سرگرمیاں کمیٹی نے آئین کی تمہید پڑھی جسے سبھی حاضرین نے دہرایا۔ اس موقع پر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر، پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج، پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈین تعلیمات، جناب مرزا فرحت اللہ بیگ، کنٹرولر امتحانات؛ ڈاکٹر پی ایس منور حسین، فینانس آفیسر انچارج، ڈاکٹر بی ایل مینا، ڈاکٹر محمد جمال الدین خان، جناب ہاشم علی ساجد، جناب ابرار احمد، جناب پی حبیب اللہ کے علاوہ اراکین کمیٹی ڈاکٹر حسین بلگرامی، ڈاکٹر جرار احمد و ڈاکٹر اقبال خان اور طلبہ نے شرکت کی۔ یونیورسٹی میں یوم آئین کے موقع پر شعبہ مینجمنٹ و کامرس کے زیر اہتمام مخدوم محی الدین آڈیٹوریم، اسکول آف بزنس مینجمنٹ و کامرس میں آئینی اقدار و فلسفہ کے زیر عنوان پروفیسر افروز عالم، صدر شعبہ سیاسیات نے خصوصی لیکچر پیش کیا۔

سیاست

اردو یونیورسٹی میں یوم دستور تقریب

عوام کو حقوق کے بارے میں جاننے کی ضرورت

حیدرآباد۔ 26۔نومبر (سیاست نیوز) وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ 26 نومبر کا دن ہمیں یاددلاتا ہے کہ ہم دستور کا مطالعہ کریں، سمجھیں اور اختیار کریں۔ دستور نے شہریوں کو جو اختیارات دیئے ہیں، ان کے بارے میں ہر کسی کو جاننا چاہئے۔ اس کے علاوہ دستور میں جو ذمہ داری دی ہے، اسے نبھانے کیلئے تیار رہیں۔ پروفیسر عین الحسن یوم آئین کے موقع پر یونیورسٹی میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 26 نومبر 1949ء کو دستور ساز اسمبلی میں منظوری دی

2 7 NOV 2021

راشٹریہ سہارا

آئین کو پڑھنا، سمجھنا اور اختیار کرنا ہر شہری کی ذمہ داری

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی میں یومِ آئین کے موقع پر پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب

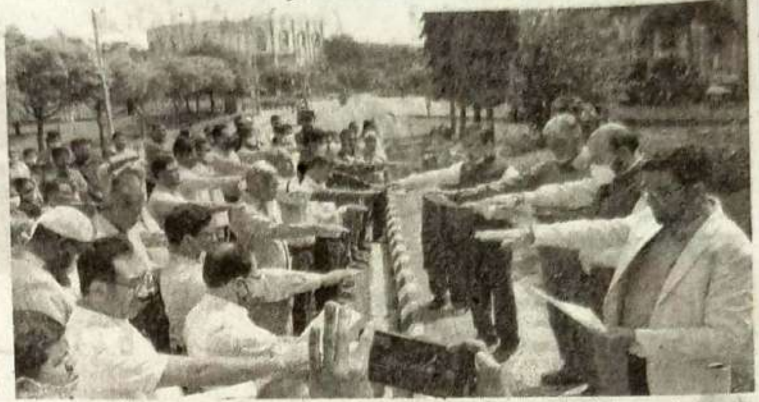

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) آج کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم سب آئین کو پڑھیں، سمجھیں اور اختیار کریں۔ آئین ہمیں بہت سے اختیارات دینے کے ساتھ ذمہ داریاں بھی ہم پر عائد کرتا ہے۔ اپنی ذمہ داریاں سمجھنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے آج یوم آئین کے موقع پر آئی کے گجرال عمارت انتظامی کے باہر منعقدہ پروگرام میں پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ 26/نومبر 1949 کو دستور ساز اسمبلی میں آئین کو منظوری ملی جو 26/جنوری 1950 ءکو نافذ کیا گیا۔ اس سلسلہ میں حکومت ہند نے 26/نومبر کو یوم دستور ہند کے طور پر منانے کا اعلان کیا ہے۔ اسی سلسلے میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر نشین، سماجی ذمہ داری و توسیعی سرگرمیاں کمیٹی نے آئین کی تمہید پڑھی جسے سبھی حاضرین نے دہرایا۔ اس موقع پر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر، پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج، پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈین تعلیمات، جناب مرزا فرحت اللہ بیگ، کنٹرولر امتحانات؛ ڈاکٹر پی ایس منور حسین، فینانس آفیسر انچارج، ڈاکٹر بی ایل مینا، ڈاکٹر محمد جمال الدین خان، جناب ہاشم علی ساجد، جناب ابرار احمد، جناب پی حبیب اللہ کے علاوہ اراکین کمیٹی ڈاکٹر تحسین بلگرامی، ڈاکٹر جرار احمد و ڈاکٹر اقبال خان اور طلبہ نے شرکت کی۔ یونیورسٹی میں یوم آئین کے موقع پر شعبۂ مینجمنٹ و کامرس کے زیر اہتمام مخدوم محی الدین آڈیٹوریم، اسکول آف بزنس مینجمنٹ و کامرس میں ''آئینی اقدار و فلسفہ'' کے زیر عنوان پروفیسر افروز عالم، صدر شعبۂ سیاسیات نے خصوصی لیکچر پیش کیا۔

Sakshi

మౌలానా ఆజాద్ యూనివర్సిటీలో...

రాయదుర్గం: విధి నిర్వహణలో ప్రతి పౌరుడు బాధ్య తగా వ్యవహరించాలని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్ ఛాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్‌హసన్ పేర్కొన్నారు. భారత రాజ్యాంగ దినోత్సవాన్ని పురస్కరించుకొని గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని ఐకేగుజ్రాల్ అడ్మినిస్ట్రేటివ్ భవనం ముందు శుక్రవారం నిర్వహించిన కార్యక్రమంలో పలువురు ప్రొఫెసర్లు, అధికారులు, విద్యార్థులు, సిబ్బందితో రాజ్యాంగాన్ని అనుసరిస్తామని ప్రతిజ్ఞ చేయించారు. ఈ సందర్భంగా డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ మేనేజ్‌మెంట్ అండ్ కామర్స్ ఆధ్వర్యంలో మఖ్దూమ్ మొహియుద్దీన్ ఆడిటోరియంలో 'రాజ్యాంగ విలువలు-తత్వశాస్త్రం' అనే అంశంపై ప్రత్యేక ఉపన్యాసం నిర్వహించారు. ఈ కార్యక్రమంలో ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం ప్రో.వీసీ ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం రహమతుల్లా, ఇన్‌చార్జి రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ సిద్దిఖీ మహ్మద్ మహమూద్, పొలిటికల్ సైన్స్ విభాగం అధిపతి ప్రొఫెసర్ అఫ్రోజ్ ఆలమ్, ప్రొఫెసర్లు సనీ

ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ప్రతిజ్ఞ చేస్తున్న దృశ్యం

మ్ ఫాతిమా, మహ్మద్ ఫరియాద్, మీర్జా ఫర్హతుల్లా బేగ్, డాక్టర్ పీఎస్ మునవర్‌హుస్సేన్, డాక్టర్ బీఎల్ మీనా, డాక్టర్ మహ్మద్ జమాలుద్దీన్ పాల్గొన్నారు.

آداب تلنگانہ
ہفتہ۔ 27 نومبر 2021ء

آئین کو پڑھنا، سمجھنا اور اختیار کرنا ہر شہری کی ذمہ داری

اُردو یونیورسٹی میں یومِ آئین کے موقع پر پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد، 26/نومبر (پریس نوٹ)
آج کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم سب آئین کو پڑھیں، سمجھیں اور اختیار کریں۔ آئین ہمیں بہت سے اختیارات دینے کے ساتھ ذمہ داریاں بھی ہم پر عائد کرتا ہے۔ اپنی ذمہ داریاں سمجھنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے آج یوم آئین کے موقع پر آئی کے گجرال عمارت انتظامی کے باہر منعقدہ پروگرام میں پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ 26/نومبر 1949ء کو دستور ساز اسمبلی میں آئین کو منظوری ملی جو 26/جنوری 1950ء کو نافذ کیا گیا۔ اس سلسلہ میں حکومت ہند نے 26/نومبر کو یومِ دستور ہند کے طور پر منانے کا اعلان کیا ہے۔ اسی سلسلے میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدرنشین، سماجی ذمہ داری وتوسیعی سرگرمیاں کمیٹی نے آئین کی تمہید پڑھی جسے سبھی حاضرین نے دہرایا۔ اس موقع پر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر، پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج، پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈین تعلیمات، جناب مرزا فرحت اللہ بیگ، کنٹرولر امتحانات؛ ڈاکٹر پی ایس منور حسین، فینانس آفیسر انچارج، ڈاکٹر بی ایل مینا، ڈاکٹر محمد جمال الدین خان، جناب ہاشم علی ساجد، جناب ابرار احمد، جناب پی حبیب اللہ کے علاوہ اراکین کمیٹی ڈاکٹر تحسین بلگرامی، ڈاکٹر جرار احمد و ڈاکٹر اقبال خان اور طلبہ نے شرکت کی۔ یونیورسٹی میں یومِ آئین کے موقع پر شعبۂ مینجمنٹ و کامرس کے زیر اہتمام مخدوم محی الدین آڈیٹوریم، اسکول آف بزنس مینجمنٹ و کامرس میں ''آئینی اقدار و فلسفہ'' کے زیر عنوان پروفیسر افروز عالم، صدر شعبۂ سیاسیات نے خصوصی لیکچر پیش کیا۔

30 NOV 2021

منصف

اُردو یونیورسٹی میں ڈاٹا سائنس پر ایف ڈی پی کا اختتام

حیدرآباد۔29/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی، اسکول آف ٹیکنالوجی کے زیر اہتمام ڈاٹا سائنس پر ایک ہفتہ طویل فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام (FDP) کا انعقاد عمل میں آیا، جسے اے آئی سی ٹی ای، ٹریننگ اینڈ لرننگ اکیڈمی (ATAL) نے اسپانسر کیا۔ 26/نومبر کو اختتام پذیر پروگرام کا افتتاح 22/نومبر کو عمل میں آیا تھا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے شعبہ کو ایف ڈی پی کے کامیاب انعقاد کیلئے مبارکباد پیش کی اور مستقبل میں مزید پروگراموں کے انعقاد کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول آف ٹیکنالوجی و کنوینر ایف ڈی پی نے شرکاء کو مشورہ دیا کہ وہ تحقیق سے متعلق سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ ڈاکٹر امتیاز حسن، صدر شعبۂ سی ایس و آئی ٹی نے ڈاٹا سائنس کے ابھرتے ہوئے رجحانات پر اپنے خیالات پیش کیے۔ ڈاکٹر پردیپ کمار، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ سی ایس اینڈ آئی ٹی و کوآرڈینیٹر نے بتایا کہ جملہ 200 افراد نے ایف ڈی پی میں رجسٹر کیا تھا۔ تنگا اروندھتی، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ ابتداء میں پروفیسر او پی سانگوان، پروفیسر سی ایس ای، و ڈائرکٹر فاصلاتی تعلیم، گرو جامبیشور یونیورسٹی، ہسار، ہریانہ نے اختتامی اجلاس سے قبل تکنیکی سیشن میں اظہار خیال کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر ڈاٹا سیٹ کے لیے بگ ڈاٹا انالیسس کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ ایک اور سیشن میں ڈاکٹر پردیپ کمار نے پائیتھان کے ذریعہ مشینی اکتساب پر روشنی ڈالی۔

رہنمائے دکن

اُردو یونیورسٹی میں ڈاٹا سائنس پر ایف ڈی پی کا اختتام

حیدرآباد۔ 29/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی، اسکول آف ٹیکنالوجی کے زیر اہتمام ڈاٹا سائنس پر ایک ہفتہ طویل فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام (FDP) کا انعقاد عمل میں آیا، جسے اے آئی سی ٹی ای، ٹریننگ اینڈ لرننگ اکیڈمی (ATAL) نے اسپانسر کیا۔ 26/نومبر کو اختتام پذیر پروگرام کا افتتاح 22/نومبر کو عمل میں آیا تھا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے شعبہ کو ایف ڈی پی کے کامیاب انعقاد کے لیے مبارکباد پیش کی اور مستقبل میں مزید پروگراموں کے انعقاد کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول آف ٹیکنالوجی و کنوینر ایف ڈی پی نے شرکاء کو مشورہ دیا کہ وہ تحقیق سے متعلق سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ ڈاکٹر امتیاز حسن، صدر شعبۂ سی ایس و آئی ٹی نے ڈاٹا سائنس کے ابھرتے ہوئے رجحانات پر اپنے خیالات پیش کیے۔ ڈاکٹر پردیپ کمار، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ سی ایس اینڈ آئی ٹی و کوآرڈینیٹر نے بتایا کہ جملہ 200 افراد نے ایف ڈی پی میں رجسٹر کیا تھا۔ محترمہ تنگا اروندھتی، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ ابتداء میں پروفیسر او پی سانگوان، پروفیسر سی ایس ای، و ڈائرکٹر فاصلاتی تعلیم، گرو جامبیشور یونیورسٹی، ہسار، ہریانہ نے اختتامی اجلاس سے قبل تکنیکی سیشن میں اظہار خیال کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر ڈاٹا سیٹ کے لیے بگ ڈاٹا انالیسس کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ ایک اور سیشن میں ڈاکٹر پردیپ کمار نے پائیتھان کے ذریعہ مشینی اکتساب پر روشنی ڈالی۔

راشٹریہ سہارا

مانو: ڈاٹا سائنس پر ایف ڈی پی کا اختتام

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی، اسکول آف ٹیکنالوجی کے زیر اہتمام ڈاٹا سائنس پر ایک ہفتہ طویل فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام (FDP) کا انعقاد عمل میں آیا، جسے اے آئی سی ٹی ای، ٹریننگ اینڈ لرننگ اکیڈمی (ATAL) نے اسپانسر کیا۔ 26/نومبر کو اختتام پذیر پروگرام کا افتتاح 22/نومبر کو عمل میں آیا تھا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے شعبہ کو ایف ڈی پی کے کامیاب انعقاد کے لیے مبارکباد پیش کی اور مستقبل میں مزید پروگراموں کے انعقاد کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول آف ٹیکنالوجی و کنوینر ایف ڈی پی نے شرکاء کو مشورہ دیا کہ وہ تحقیق سے متعلق سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ ڈاکٹر امتیاز حسن، صدر شعبۂ سی ایس و آئی ٹی نے ڈاٹا سائنس کے ابھرتے ہوئے رجحانات پر اپنے خیالات پیش کیے۔

Andhra Jyothy

ముగిసిన డాటాసైన్స్ ఎఫ్‌డీపీ

మనూ డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ కంప్యూటర్ సైన్స్ ఇన్ఫర్మేషన్ టెక్నాలజీ, ఏఐసీటీఈ ఆధ్వర్యంలో ఐదురోజులుగా ఆన్‌లైన్‌లో నిర్వహిస్తున్న డాటా సైన్స్‌పై ఫ్యాకల్టీ డెవలప్‌మెంట్ కార్యక్రమం సోమవారం ముగిసింది.

رہنمائے دکن

'30 NOV 2021

فارغ التحصیل طلبہ یونیورسٹی کیلئے ایک گراں قدر سرمایہ

اردو یونیورسٹی میں المنائی سمینار کا انعقاد، پروفیسر سید عین الحسن ودیگر کا خطاب

حیدرآباد۔29/نومبر (پریس نوٹ) کسی بھی یونیورسٹی کے لیے اس کے فارغین ایک بہت قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں اردو یونیورسٹی بھی اپنے فارغ التحصیل طلبہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ ڈین المنائی افیئرس اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ سمینار میں صدارتی خطبہ دے رہے تھے۔"اردو زبان میں تعلیم ہماری کامیابی کا راز" کے موضوع پر سمینار کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے مانو المنائی اسوسی ایشن کے تعاون سے منعقدہ اس سمینار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی فارغین کا بڑے پیمانے پر مختلف سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں تقرر اردو ذریعہ تعلیم کی کامیابی کا ثبوت ہے۔وہ حکومت ہند کے اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت اُردو یونیورسٹی میں زیر تعلیم لڑکیوں کو ٹیلرنگ اور بیوٹیشن جیسے ہنر سے بھی آراستہ کرنا چاہتے ہیں تاکہ طالبات ہر فن مولا بنیں۔ وائس چانسلر نے فارغین جامعہ پر زور دیا کہ وہ المنائی میٹ کا انتظار نہ کریں بلکہ اپنے شعبہ اور جامعہ کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے وقتاً فوقتاً اپنے مادر علمی سے رجوع ہو کر مفید مشوروں سے نوازتے رہیں۔اس موقع پر انہوں نے موضوع کے مطابق اشعار بھی سنائے۔ پرو وائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے بھی سمینار میں کو مخاطب کیا۔انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی کے فارغین کے تعاون کو وہ بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔انہوں نے المنائی اسوسی ایشن سے گزارش کی کہ وہ اپنی مادر علمی سے جڑے رہیں اور وقتاً فوقتاً اپنے زرین مشوروں سے نوازتے رہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے فارغین جامعہ پر زور دیا کہ آج کے دور میں عصری زبانوں یا مارکٹ کی زبانوں سے واقفیت بے حد ضروری ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے وضاحت کی کہ اردو زبان سے حصول تعلیم طلبہ کے لیے کسی طرح کی رکاوٹ نہیں ہے بلکہ آگے بڑھنے کا ایک بہترین زینہ ہے۔ابتداء میں ڈین المنائی افیئرس پروفیسر نجم الحسن نے خیر مقدمی کلمات کہے اور مانو المنائی اسوسی ایشن کے تعاون سے منعقدہ سمینار کے اغراض ومقاصد بیان کیے۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی کے فارغین کا تعاون چاہے کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو بڑی اہمیت رکھتا ہے اور خود NAAC کی جانب سے اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ پروفیسر شمیم فاطمہ، ڈین اکیڈیمکس نے بھی پروفیسر نجم الحسن کو سمینار کے انعقاد کے لیے مبارکباد دی اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی ترقی کے لیے وہاں کے فارغین کا تعاون ناگزیر ہے اور اردو یونیورسٹی اپنے فارغین کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔سمینار میں یونیورسٹی کے متعدد طلبائے قدیم نے اپنے تاثرات، مقالات کی شکل میں پیش کیے۔ پروفیسر سید نجم الحسن نے تمام مقالات کو کتابی شکل میں شائع کرنے کا اعلان کیا۔سمینار کے کوآرڈینیٹر جناب محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے علاوہ اعجاز علی قریشی، صدر مانو المنائی اسوسی ایشن بھی شہ نشین پر موجود تھے۔ آخر میں اعجاز علی قریشی نے شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔ سمینار کے آغاز میں ڈاکٹر عبدالعلیم، اسسٹنٹ پروفیسر ڈی ڈی ای نے قرأت کلام کی سعادت حاصل کی جبکہ ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر تعلیم وتربیت نے نظامت کی۔ RD

Andhra Jyothy

మనూలో 'ఉర్దూ మీడియం సీక్రెట్ ఆఫ్ సక్సెస్' సెమినార్

హైదరాబాద్ సిటీ, నవంబర్ 29 (ఆంధ్రజ్యోతి): పూర్వ విద్యార్థుల అసోసియేషన్ (ఎంఏఏ) ఆధ్వర్యంలో వర్సిటీలోని సీపీడీయూఎంటీ ఆడిటోరియంలో 'ఉర్దూ మీడియం సీక్రెట్ ఆఫ్ సక్సెస్' సెమినార్‌ను సోమవారం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా పూర్వ విద్యార్థులు తమ అనుభవాలను పంచుకున్నారు. ఈ కార్యక్రమంలో మనూ వీసీ ప్రొఫెసర్ ఐనుల్ హసన్ ప్రొఫెసర్ నసీమ్ ఫాతిమా, ఎండీ ముస్తఫా అలీసర్వారి తదితరులు పాల్గొన్నారు.

Sakshi

'ఉర్దూ మీడియం సీక్రెట్ ఆఫ్ సక్సెస్' సెమినార్

రాయదుర్గం: ఉర్దూ విద్యా మాధ్యమం విజయవంతం కావడానికి విశ్వవిద్యాలయం పూర్వ విద్యార్థులే కారణమని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ పేర్కొన్నారు. సోమవారం ఉర్దూ యూనివర్శిటీలో 'ఉర్దూ మీడియం సీక్రెట్ ఆఫ్ సక్సెస్' అనే అంశంపై సెమినార్ నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ప్రొ వైస్ చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం రహమతుల్లా, ఇన్‌చార్జి రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ సిద్దిఖీ మహ్మద్ మహమూద్ ప్రసంగించారు. కార్యక్రమంలో ప్రొఫెసర్ సయ్యద్‌న జాముల్ హసన్, ప్రొఫెసర్ నసీమ్ ఫాతిమా, మహ్మద్ ముస్తఫా ఆలీసర్వరీ, పూర్వ విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు.

వీసీని సన్మానిస్తున్న పూర్వవిద్యార్థులు

منصف

30 NOV 2021

راشٹریہ سہارا

فارغ التحصیل طلبہ، یونیورسٹی کے لیے ایک گراں قدر سرمایہ

اردو یونیورسٹی میں المنائی سمینار کا انعقاد۔ پروفیسر سید عین الحسن ودیگر کی مخاطبت

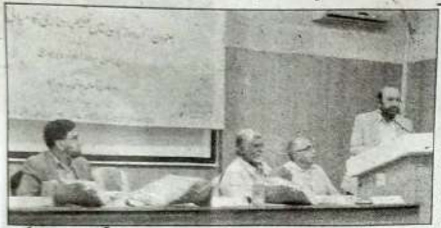

حیدرآباد۔ 29 نومبر (پریس نوٹ) کسی بھی یونیورسٹی کے لیے اس کے فارغین ایک بہت قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں۔ اردو یونیورسٹی بھی اپنے فارغ التحصیل طلبہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ ہفتہ کے دن ڈین المنائی افیئرس اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ سمینار میں صدارتی خطبہ دے رہے تھے۔ ''اردو زبان میں تعلیم ہماری کامیابی کا راز'' کے موضوع پر سمینار کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے مانو المنائی اسوسی ایشن کے تعاون سے منعقدہ اس سمینار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی فارغین کا بڑے پیمانے پر مختلف سرکاری و غیر سرکاری اداروں میں تقرر اردو ذریعہ تعلیم کی کامیابی کا ثبوت ہے۔ وہ حکومت ہند کے اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت اُردو یونیورسٹی میں زیر تعلیم لڑکیوں کو ٹیلرنگ اور بیوٹیشن جیسے ہنر سے بھی آراستہ کرنا چاہتے ہیں تاکہ طالبات ہرفن مولا بنیں۔ وائس چانسلر نے فارغین جامعہ پر زور دیا کہ وہ المنائی میٹ کا انتظار نہ کریں بلکہ اپنے شعبہ اور جامعہ کی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے وقتاً فوقتاً اپنے مادر علمی سے رجوع ہوکر مفید مشوروں سے نوازتے رہیں۔ اس موقع پر انہوں نے موضوع کے مطابق اشعار بھی سنائے۔ پرو وائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے بھی سمینار میں کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی کے فارغین کے تعاون کو وہ بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے المنائی اسوسی ایشن سے گزارش کی کہ وہ اپنی مادر علمی سے جڑے رہیں اور وقتاً فوقتاً اپنے زرین مشوروں سے نوازتے رہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے فارغین جامعہ پر زور دیا کہ آج کے دور میں عصری زبانوں یا مارکٹ کی زبانوں سے واقفیت بے حد ضروری ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے وضاحت کی کہ اردو زبان سے حصول تعلیم طلبہ کے لیے کسی طرح کی رکاوٹ نہیں ہے بلکہ آگے بڑھنے کا ایک بہترین زینہ ہے۔ ابتداء میں ڈین المنائی افیئرس پروفیسر نجم الحسن نے خیر مقدمی کلمات کہے اور مانو المنائی اسوسی ایشن کے تعاون سے منعقدہ سمینار کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی کے فارغین کا تعاون چاہے کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو بڑی اہمیت رکھتا ہے اور خود NAAC کی جانب سے اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ پروفیسر شمیم فاطمہ، ڈین اکیڈیمکس نے بھی پروفیسر نجم الحسن کو سمینار کے انعقاد کے لیے مبارکباد دی اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی ترقی کے لیے وہاں کے فارغین کا تعاون ناگزیر ہے اور اردو یونیورسٹی اپنے فارغین کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ سمینار میں یونیورسٹی کے متعدد طلبائے قدیم نے اپنے تاثرات، مقالات کی شکل میں پیش کیے۔ پروفیسر سید نجم الحسن نے تمام مقالات کو کتابی شکل میں شائع کرنے کا اعلان کیا۔ سمینار کے کوآرڈینیٹر محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے علاوہ اعجاز علی قریشی، صدر مانو المنائی اسوسی ایشن بھی شہ نشین پر موجود تھے۔ اعجاز علی قریشی نے شکریہ ادا کیا۔ سمینار کے آغاز میں ڈاکٹر عبدالعلیم، اسسٹنٹ پروفیسر ڈی ڈی ای نے قرأت کلام کی سعادت حاصل کی جبکہ ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر تعلیم وتربیت نے نظامت کی۔

۳۹

فارغ التحصیل طلبہ، یونیورسٹی کیلئے ایک گراں قدر سرمایہ

اردو یونیورسٹی میں المنائی سمینار کا انعقاد۔ پروفیسر سید عین الحسن ودیگر کی مخاطبت

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) کسی بھی یونیورسٹی کیلئے اس کے فارغین ایک بہت قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں اردو یونیورسٹی بھی اپنے فارغ التحصیل طلبہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ ڈین المنائی افیئرس اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ سمینار میں صدارتی خطبہ دے رہے تھے۔ ''اردو زبان میں تعلیم ہماری کامیابی کا راز'' کے موضوع پر سمینار کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے مانو المنائی اسوسی ایشن کے تعاون سے منعقدہ اس سمینار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی فارغین کا بڑے پیمانے پر مختلف سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں تقرر اردو ذریعہ تعلیم کی کامیابی کا ثبوت ہے۔ اس موقع پر انہوں نے موضوع کے مطابق اشعار بھی سنائے۔ پرو وائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے بھی سمینار میں کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی کے فارغین کے تعاون کو وہ بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے المنائی اسوسی ایشن سے گزارش کی کہ وہ اپنی مادر علمی سے جڑے رہیں اور وقتاً فوقتاً اپنے زرین مشوروں سے نوازتے رہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے فارغین جامعہ پر زور دیا کہ آج کے دور میں عصری زبانوں یا مارکٹ کی زبانوں سے واقفیت بے حد ضروری ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے وضاحت کی کہ اردو زبان سے حصول تعلیم طلبہ کیلئے کسی طرح کی رکاوٹ نہیں ہے بلکہ آگے بڑھنے کا ایک بہترین زینہ ہے۔ ابتداء میں ڈین المنائی افیئرس پروفیسر نجم الحسن نے خیر مقدمی کلمات کہے اور مانو المنائی اسوسی ایشن کے تعاون سے منعقدہ سمینار کے اغراض ومقاصد بیان کیے۔ اردو یونیورسٹی کے فارغین کا تعاون چاہے کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو بڑی اہمیت رکھتا ہے اور خود NAAC کی جانب سے اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ پروفیسر شمیم فاطمہ، ڈین اکیڈیمکس نے بھی پروفیسر نجم الحسن کو سمینار کے انعقاد کے لیے مبارکباد دی اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی ترقی کے لیے وہاں کے فارغین کا تعاون ناگزیر ہے اور اردو یونیورسٹی اپنے فارغین کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ سمینار میں یونیورسٹی کے متعدد طلبائے قدیم نے اپنے تاثرات، مقالات کی شکل میں پیش کیے۔ پروفیسر سید نجم الحسن نے تمام مقالات کو کتابی شکل میں شائع کرنے کا اعلان کیا۔ سمینار کے کوآرڈینیٹر جناب محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے علاوہ اعجاز علی قریشی، صدر مانو المنائی اسوسی ایشن بھی شہ نشین پر موجود تھے۔ آخر میں اعجاز علی قریشی نے شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔ سمینار کے آغاز میں ڈاکٹر عبدالعلیم، اسسٹنٹ پروفیسر ڈی ڈی ای نے قرأت کلام کی سعادت حاصل کی جبکہ ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر تعلیم وتربیت نے نظامت کی۔

آداب تلنگانہ
منگل ۔30 نومبر 2021ء

فارغ التحصیل طلبہ، یونیورسٹی کیلئے ایک گراں قدر سرمایہ

اردو یونیورسٹی میں المنائی سمینار کا انعقاد۔ پروفیسر سید عین الحسن ودیگر کی مخاطبت

حیدرآباد، 29 رنومبر (پریس نوٹ) کسی بھی یونیورسٹی کے لیے اس کے فارغین ایک بہت قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں اردو یونیورسٹی بھی اپنے فارغ التحصیل طلبہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ ہفتہ کے دن ڈین المنائی افیئرس اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ سمینار میں صدارتی خطبہ دے رہے تھے۔ ''اردو زبان میں تعلیم ہماری کامیابی کا راز'' کے موضوع پر سمینار کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے مانو المنائی اسوسی ایشن کے تعاون سے منعقدہ اس سمینار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی فارغین کا بڑے پیمانے پر مختلف سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں تقرر اردو ذریعہ تعلیم کی کامیابی کا ثبوت ہے۔ وہ حکومت ہند کے اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت اُردو یونیورسٹی میں زیر تعلیم لڑکیوں کو ٹیلرنگ اور بیوٹیشن جیسے ہنر سے بھی آراستہ کرنا چاہتے ہیں تا کہ طالبات ہرفن مولا بنیں۔ وائس چانسلر نے فارغین جامعہ پر زور دیا کہ وہ المنائی میٹ کا انتظار نہ کریں بلکہ اپنے شعبہ اور جامعہ کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے وقتاً فوقتاً اپنے مادرِ علمی سے رجوع ہوکر مفید مشوروں سے نوازتے رہیں۔ اس موقع پر انہوں نے موضوع کے مطابق اشعار بھی سنائے۔ پرو وائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے بھی سمینار میں کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی کے فارغین کے تعاون کو وہ بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے المنائی اسوسی ایشن سے گزارش کی کہ وہ اپنی مادرِ علمی سے جڑے رہیں اور وقتاً فوقتاً اپنے زرین مشوروں سے نوازتے رہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے فارغین جامعہ پر زور دیا کہ آج کے دور میں عصری زبانوں یا مارکٹ کی زبانوں سے واقفیت بے حد ضروری ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے وضاحت کی کہ اردو زبان سے حصول تعلیم طلبہ کے لیے کسی طرح کی رکاوٹ نہیں ہے بلکہ آگے بڑھنے کا ایک بہترین زینہ ہے۔ ابتداء میں ڈین المنائی افیئرس پروفیسر نجم الحسن نے خیر مقدمی کلمات کہے اور مانو المنائی اسوسی ایشن کے تعاون سے منعقدہ سمینار کے اغراض ومقاصد بیان کیے۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی کے فارغین کا تعاون چاہے کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو بڑی اہمیت رکھتا ہے اور خود NAAC کی جانب سے اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈین اکیڈیمکس نے بھی پروفیسر نجم الحسن کو سمینار کے انعقاد کے لیے مبارکباد دی اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی ترقی کے لیے وہاں کے فارغین کا تعاون ناگزیر ہے اور اردو یونیورسٹی اپنے فارغین کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ سمینار میں یونیورسٹی کے متعدد طلبائے قدیم نے اپنے تاثرات، مقالات کی شکل میں پیش کیے۔ پروفیسر سید نجم الحسن نے تمام مقالات کو کتابی شکل میں شائع کرنے کا اعلان کیا۔ سمینار کے کوآرڈینیٹر جناب محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کے علاوہ اعجاز علی قریشی، صدر مانو المنائی اسوسی ایشن بھی شہ نشین پر موجود تھے۔ آخر میں اعجاز علی قریشی نے شکریہ کے فرائض انجام دیے۔ سمینار کے آغاز میں ڈاکٹر عبدالعلیم، اسسٹنٹ پروفیسر ڈی ڈی ای نے قرأت کلام کی سعادت حاصل کی جبکہ ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر تعلیم وتربیت نے نظامت کی۔

ALHUBAB 30-11-2021

اُردو یونیورسٹی میں ڈاٹا سائنس پر ایف ڈی پی کا اختتام

حیدرآباد، 29/ نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی، اسکول آف ٹیکنالوجی کے زیر اہتمام ڈاٹا سائنس پر ایک ہفتہ طویل فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام (FDP) کا انعقاد عمل میں آیا، جسے اے آئی سی ٹی ای ٹریننگ اینڈ لرننگ اکیڈمی (ATAL) نے اسپانسر کیا۔ 26/ نومبر کو اختتام پذیر پروگرام کا افتتاح 22/ نومبر کو عمل میں آیا تھا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے شعبہ کو ایف ڈی پی کے کامیاب انعقاد کے لیے مبارکباد پیش کی اور مستقبل میں مزید پروگراموں کے انعقاد کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول آف ٹیکنالوجی و کنوینر ایف ڈی پی نے شرکاء کو مشورہ دیا کہ وہ تحقیق سے متعلق سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ ڈاکٹر امتیاز حسن، صدر شعبۂ سی ایس و آئی ٹی نے ڈاٹا سائنس کے ابھرتے ہوئے رجحانات پر اپنے خیالات پیش کیے۔ ڈاکٹر پردیپ کمار، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ سی ایس اینڈ آئی ٹی و کوآرڈینیٹر نے بتایا کہ جملہ 200 افراد نے ایف ڈی پی میں رجسٹر کیا تھا۔ محترمہ نکا اروند حق، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ ابتداء میں پروفیسر او پی سانگوان، پروفیسر سی ایس ای، و ڈائرکٹر فاصلاتی تعلیم، گرو جامبیشور یونیورسٹی، حصار، ہریانہ نے اختتامی اجلاس سے قبل تکنیکی سیشن میں اظہار خیال کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر ڈاٹا سیٹ کے لیے بگ ڈاٹا ڈاٹابیس کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ ایک اور سیشن میں ڈاکٹر پردیپ کمار نے پائیتھان کے ذریعہ مشینی اکتساب پر روشنی ڈالی۔

فارغ التحصیل طلباء یونیورسٹی کیلئے ایک گراں قدر سرمایہ

اردو یونیورسٹی میں المنائی سمینار کا انعقاد، پروفیسر سید عین الحسن و دیگر کی مخاطبت

حیدرآباد (پریس نوٹ) کسی بھی یونیورسٹی کے لیے اس کے فارغین ایک بہت قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں اردو یونیورسٹی بھی اپنے فارغ التحصیل طلبہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ ہفتہ کے دن ڈین المنائی افیئرس اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ سمینار میں صدارتی خطبہ دے رہے تھے۔

''اردو زبان میں تعلیم ہماری کامیابی کا راز'' کے موضوع پر سمینار کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے مانو المنائی اسوسی ایشن کے تعاون سے منعقدہ اس سمینار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی فارغین کا بڑے پیمانے پر مختلف سرکاری و غیر سرکاری اداروں میں تقرر اردو ذریعہ تعلیم کی کامیابی کا ثبوت ہے۔ وہ حکومت ہند کے اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت اُردو یونیورسٹی میں زیر تعلیم لڑکیوں کو ٹیلرنگ اور بیوٹیشن جیسے ہنر سے بھی آراستہ کرنا چاہتے ہیں تاکہ طالبات ہر فن مولا بنیں۔ وائس چانسلر نے فارغین جامعہ پر زور دیا کہ وہ المنائی میٹ کا انتظار نہ کریں بلکہ اپنے شعبہ اور جامعہ کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے وقتاً فوقتاً اپنے مادر علمی سے رجوع ہو کر مفید مشوروں سے نوازتے رہیں۔ اس موقع پر انہوں نے موضوع کے مطابق اشعار بھی سنائے۔ پرو وائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے بھی سمینار میں کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی کے فارغین کے تعاون کو وہ بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے المنائی اسوسی ایشن سے گزارش کی کہ وہ اپنی مادر علمی سے جڑے رہیں اور وقتاً فوقتاً اپنے زرین مشوروں سے نوازتے رہیں۔

پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے فارغین جامعہ پر زور دیا کہ آج کے دور میں عصری زبانوں یا مارکٹ کی زبانوں سے واقفیت بے حد ضروری ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے وضاحت کی کہ اردو زبان سے حصول تعلیم طلبہ کے لیے کسی طرح کی رکاوٹ نہیں ہے بلکہ آگے بڑھنے کا ایک بہترین زینہ ہے۔ ابتداء میں ڈین المنائی افیئرس پروفیسر نجم الحسن نے خیر مقدمی کلمات کہے اور مانو المنائی اسوسی ایشن کے تعاون سے منعقدہ سمینار کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔

انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی کے فارغین کا تعاون چاہے کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو بڑی اہمیت رکھتا ہے اور خود NAAC کی جانب سے اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ پروفیسر شمیم فاطمہ، ڈین اکیڈیمکس نے بھی پروفیسر نجم الحسن کو سمینار کے انعقاد کے لیے مبارکباد دی اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی ترقی کے لیے وہاں کے فارغین کا تعاون ناگزیر ہے اور اردو یونیورسٹی اپنے فارغین کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ سمینار میں یونیورسٹی کے متعدد طلبائے قدیم نے اپنے تاثرات، مقالات کی شکل میں پیش کیے۔

پروفیسر سید نجم الحسن نے تمام مقالات کو کتابی شکل میں شائع کرنے کا اعلان کیا۔ سمینار کے کوآرڈینیٹر جناب محمد مصطفی علی سروری، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کے علاوہ اعجاز علی قریشی، صدر مانو المنائی اسوسی ایشن بھی شہ نشین پر موجود تھے۔ آخر میں اعجاز علی قریشی نے شکریہ کے فرائض انجام دیے۔ سمینار کے آغاز میں ڈاکٹر عبدالعلیم، اسسٹنٹ پروفیسر ڈی ڈی ای نے قرأت کلام کی سعادت حاصل کی جبکہ ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر تعلیم و تربیت نے نظامت کی۔